محبتِ رسول

کے واقعات

04-August-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

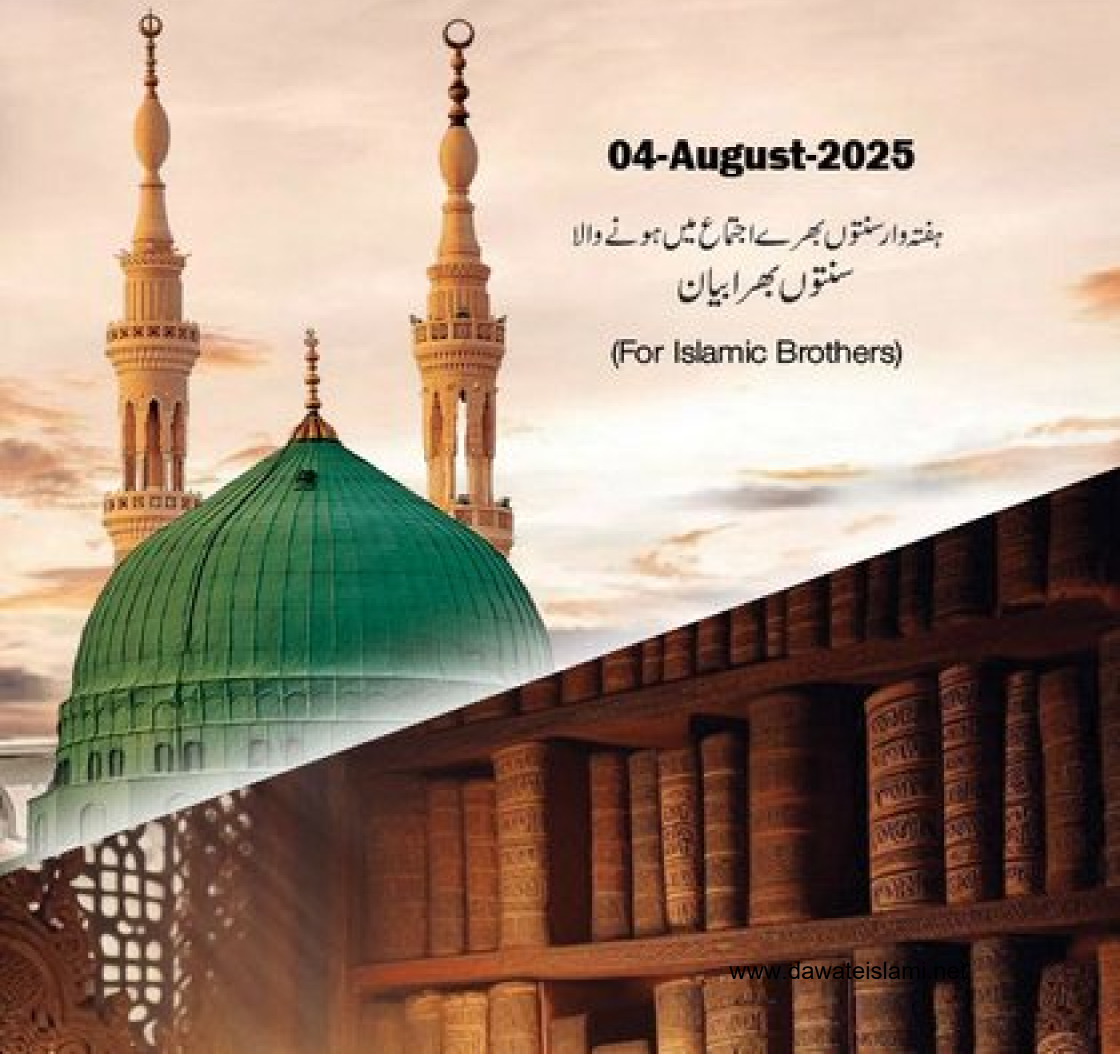

www.dawateislami.net

4 ستمبر، 2025ء (بمطابق: 10 ربیع الاوّل شریف، 1447ھ)
کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

محبّتِ رسول کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اللہ پاک کی محبّت حاصِل کرنے کی شرط — صفحہ: 8
✿....ایمان کب کامل ہوتا ہے..؟؟ — صفحہ: 9
✿....موت مومن کے لیے تحفہ ہے — صفحہ: 17
✿....سُنّت لباس — صفحہ: 21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)
FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ: اَلصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ أَمْحَقُ لِلْخَطَايَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ أَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ یعنی اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنا گُناہوں کو اِس قدر جلد مٹاتا ہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔[1]

ایمان والو! سن لو فضیلت درود کی | قربت حضور کی ہے، محبّت درود کی
سب کام بن رہے ہیں کوئی رَنج و غم نہیں | لمحہ بہ لمحہ ساتھ ہے برکت درود کی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے

1 ...القول البدیع، صفحہ:258 ملتقطاً۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُونٹ سجدے میں گر گیا

حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ کو 10 سال تک محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت کی سَعَادت نصیب ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں: اَنْصار صحابہ کا ایک گھر تھا، انہوں نے اُونٹ پالا ہوا تھا، کھیتی باڑی کے لئے پانی اس اُونٹ پر لاد کر لایا کرتے تھے، ایک مرتبہ یُوں ہوا، وہ اُونٹ سرکش ہو گیا یعنی غُصّے سے بپھر گیا۔

آپ کی معلومات کے لئے عرض کروں؛ اُونٹ ویسے پُراَمن جانور ہے لیکن جب یہ غُصّے سے بپھر جائے تو شیر جتنا خطرناک ہو جاتا ہے، بندے کو قتل بھی کر دیتا ہے۔

خیر! اُن اَنْصاری صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا اُونٹ سرکش ہو گیا، اُن کے قابُو میں نہیں آ رہا تھا۔ اب کیا ہونا تھا؟ سُبْحٰنَ اللہ!

جنّ و اِنس و ملک کو ہے بھروسا تیرا | سرورا مرجعِ کُل ہے درِ والا تیرا

وضاحت: مرجِعِ کُل: یعنی سب کے لوٹنے کی جگہ۔ مطلب یہ کہ جنّ ہوں، انسان ہوں یا فرشتے، جب بھی مشکل پیش آتی ہے، سب کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہی دَرِپاک نظر آتا ہے۔

وہ انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے۔ اس وقت محفلِ نُور سجی ہوئی تھی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم حاضِر تھے، انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے صُورتِ

حال عرض کی، کہا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اُونٹ سرکش ہو گیا، ہاتھ تک لگنے نہیں دے رہا۔ بڑی مشکل ہے، آپ ہی کرم فرمائیے!

کام بگڑے ہوئے بنا دینا | کام کس کا ہُوا؟ ہُوا تیرا

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے عرض سُنی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا: اُٹھو! چلتے ہیں۔ اب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اس انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھر کی طرف چل پڑے۔

اس وقت اُونٹ ایک باغ میں تھا اور کونے میں لگ کر بیٹھا ہوا تھا، محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس کی طرف بڑھے، صحابہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ اُونٹ سرکش ہے، کہیں آپ ہی پر حملہ نہ کر دے۔ فرمایا: لَیۡسَ عَلَیَّ مِنۡہُ بَاۡسٌ مجھے اس سے کچھ خطرہ نہیں ہے۔ یہ فرمایا اور اُونٹ کی جانِب بڑھ گئے۔ اب روایت کے الفاظ سنیے!

فَلَمَّا نَظَرَ الْجَمَلُ اِلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اَقْبَلَ نَحْوَہٗ حَتّٰی خَرَّ سَاجِدًا بَیْنَ یَدَیْہِ

ترجمہ: جونہی اُونٹ نے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو دوڑ کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور سامنے آتے ہی سجدے میں گر گیا۔

اپنے مولیٰ کی ہے بَس شان عظیم، جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں اَدَب سے تسلیم، پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں

پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُونٹ کو پکڑا اور دوبارہ کام پر لگا دیا۔ اب اُونٹ والا معاملہ تو خَتم ہو چکا تھا، اَنصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کی جو مشکل تھی، وہ حل ہو چکی تھی لیکن اب مُعاملہ ایک دوسرا رُخ اِختیار کر گیا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جو عشقِ رسول کی مِعْراج

تک پہنچے ہوئے تھے، انہوں نے جب اُونٹ کو دیکھا کہ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور سجدہ کر رہا ہے تو اُن کے دِل مچل گئے، عشقِ رسول نے جوش مارا، اَدَب کے ساتھ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ تو جانور ہے، بے سمجھ بھی ہے، اس کے باوُجود آپ کی انتہائی تعظیم کرتے ہوئے سجدہ کر رہا ہے، حُضور! ہم تو انسان ہیں، اللہ پاک نے ہمیں عقل عطا فرمائی ہے (ہم پر آپ کے جتنے احسانات ہوئے ہیں، اتنے تو کسی پر نہ ہوئے) ہمارا حق زیادہ بنتا ہے کہ ہم تعظیم کے لئے سجدہ کیا کریں۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی انسان کے لئے جائِز نہیں کہ انسان کو سجدہ کرے، اگر انسان کو سجدہ جائِز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ شوہر کا حق بہت زیادہ ہے۔(1)

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

پیشِ نظر وہ نوبہار، سجدے کو دِل ہے بے قرار | روکیے سَر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے(2)

وضاحت: نظروں کے سامنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جلوۂ مبارکہ ہے، اللہ پاک کے انوار و تجلیات کا مظہر ہے، اس کی تخلیق کا شاہکار ہے، ان جلووں میں ڈوب کر دل سر جھکانے کو بیقرار ہے، مگر اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کیا فرماتے ہیں: کہ اے عاشقِ رسول! اپنی بیقراری کو سنبھالو، یہی اصل امتحان ہے کیوں کہ شریعت اس کی اجازت نہیں دیتی۔

دوسری جگہ لکھتے ہیں:

اے شوقِ دِل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
اچھا! وہ سجدہ کیجیے! کہ سر کو خبر نہ ہو(3)

---

1 ...مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد:5، صفحہ:445، حدیث:12949۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:179۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:131۔

وضاحت: یعنی سر جھکا کر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے تو ٹھیک ہے ہم شریعت کا حکم مانتے ہوئے ان کو سجدہ نہیں کرتے مگر اے دلِ بیقرار! ان کو ایسی سلامی پیش کر کہ اس سلامی کی سر کو بھی خبر نہ ہونے پائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جانوروں کے اِظْہارِ محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک پیارا سا، عشق بھرا، ادب و تعظیم سے بھرپُور واقعہ ہم نے سُنا، اس میں غور فرمایئے! جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو اُونٹ نے کس کمال انداز سے اپنی محبتوں کا زبردست اِظْہار کیا۔ حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے ہی دوڑ کر حاضِر ہوا اور آتے ہی سجدے میں گِر گیا۔

چاند شق ہو، پیڑ بولیں، جانور سجدے کریں | بارَکَ اللہ! مرجعِ عالَم یہی سرکار ہے [1]

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جانوروں نے جو محبتوں کا اِظْہار کیا، سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی ایک الگ موضوع ہے ❁ روایات میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللہُ عنہ کی پیشانی مبارک میں نُورِ مصطفےٰ جگمگایا کرتا تھا، اُس وقت آپ جنگل میں جاتے تو شیر حاضِر ہو کر عرض کرتے تھے: اے عبد المطلب (رَضِیَ اللہُ عنہ) مجھ پر سُواری کیجیے! تاکہ نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت کا شرف مجھے نصیب ہو جائے۔

❁ سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ گھر مبارک میں بَیل پالا تھا، اس کی عادَت تھی، وہ اُچھل کُود کرتا ہی رہتا تھا،

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 176۔

(لیکن اس کی محبّتِ رسول پر قربان...!!) جب رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو آتا محسوس کرتا تو آرام سے بیٹھ جاتا، جب تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر پر تشریف رکھتے، وہ بیل سکون سے بیٹھا رہتا، ذرا آواز نہ کرتا کہ کہیں آپ کو تکلیف نہ پہنچے۔(1)

اپنے مولیٰ کی ہے بَس شان عظیم، جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سَنگ کرتے ہیں اَدَب سے تسلیم، پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں(2)

محبّتِ رسول اَصْلِ ایمان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول کی محبّت دِین میں فرضِ اَہَم بلکہ شرطِ اَوَّل ہے۔

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ﰳاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ (پارہ:10، سورۂ توبہ:24)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور تمہارے پسندیدہ مکانات تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ محبوب ہیں۔

اس آیتِ کریمہ میں دیکھیے! وہ سب چیزیں جن سے ہمیں محبّت ہوتی ہے، کم و بیش وہ سب ہی گنوا دیں، فرمایا: تمہارے باپ، بیٹے، بھائی، تمہاری بیویاں، کنبہ، قبیلہ، خاندان، مال، دولت، تجارت، یہاں تک کہ تمہارے پسندیدہ گھر...!! ان میں سے کسی چیز کی محبّت

---

1 ...مسند امام احمد، مسند عائشہ، جلد:10، صفحہ:226، حدیث:25559۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:112۔

تمہارے دِل میں اللہ و رسول کی محبّت سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اگر ایسا ہو گیا، ان چیزوں کی محبّت زیادہ ہو گئی، محبّتِ رسول میں کمی آگئی، دِل ان چیزوں کی محبّت میں زیادہ اور محبّتِ رسول میں کم مچلنے لگ گیا تو کیا ہو گا...؟ فرمایا:

فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖؕ (پارہ:10، سورۂ توبہ:24)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

اللہُ اکبر...!! کتنی سخت وعید ہے...؟ سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیتِ کریمہ کی وضاحت میں فرماتے ہیں: اس آیت سے معلوم ہوا کہ جسے دُنیا جہان میں کوئی مُعزّز، کوئی عزیز، کوئی مال، کوئی چیز اللہ ورسول سے زیادہ مَحبُوب (یعنی پیاری) ہو، وہ بار گاہِ اِلٰہی سے مردُود ہے، اسے اللہ پاک اپنی طرف راہ نہ دے گا، اسے عذابِ اِلٰہی کے انتظار میں رہنا چاہیے۔ اللہ پاک کی پناہ...!![1]

غم روزگار میں تو میرے اشک بہہ رہے ہیں | تیرا غم اگر رُلاتا تو کچھ اور بات ہوتی[2]

اللہ پاک کی محبّت حاصِل کرنے کی شرط

دوسرے مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:31)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے حبیب! فرما دو کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبّت کرتے ہو تو میرے فرمانبردار بن جاؤ اللہ تم سے محبّت فرمائے گا۔

اس آیتِ مبارکہ میں بتایا گیا کہ اللہ پاک کی محبّت حاصل کرنے کے لیے **اِتباعِ سُنّت**

1...فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:309۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:384۔

شرط ہے یعنی اگر کوئی اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ بننا چاہتا ہے تو اُسے چاہیے کہ سُنّت کی پیروی کرے۔ ظاہر ہے سُنّت کی پیروی وہی کرے گا جسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہوگی۔ اب گویا فرمایا یہ جارہا ہے: اے لوگو...!! محبّتِ رسول میں مچل کر، ان کی اداؤں کو اپنانا شروع کر دو، سُنّتِ مصطفےٰ کے دِیوانے ہو جاؤ...!! اللہ پاک تمہیں اپنا محبوب بندہ بنالے گا۔

اللہ کا مَحْبُوب بنے جو تمہیں چاہے | اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو [1]

اے عاشقانِ رسول! ہمارا اِیمان اُسی وقت کامل ہو گا جب ہم پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز جانیں گے ورنہ ہم کامِل مؤمن نہیں ہو سکتے۔

اِیمان کب کامل ہوتا ہے؟

ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مُحَمَّدِ عربی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ مجھے میری جان کے علاوہ ہر چیز سے زیادہ مَحْبُوب ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: **نہیں! اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! (اے عمر! تمہارا ایمان اس وقت تک کامِل نہیں ہو گا) جب تک میں تمہارے نزدیک تمہاری جان سے بھی زیادہ مَحْبُوب نہ ہو جاؤں۔**

بَس یہ فرمانِ عالیشان سُننے کی دَیر تھی، حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دِل کی دُنیا بدل گئی، محبّتِ رسول میں فوراً اِضافہ ہو گیا، اب عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم!

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 206۔

خُدا کی قسم! آپ مجھے میری جان سے بھی زیادہ مَحْبُوب ہیں۔ یہ سن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اَلْاٰنَ یَاعُمَر یعنی اے عمر! اب (تم ایمان کے بلند ترین درجے پر پہنچ گئے ہو)۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ والا صفات ہمیں جان سے بھی زیادہ عزیز ہونی چاہیے۔ اگرچہ ہم زبانی طور پر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی جان سے زیادہ عزیز کہتے اور محبّت کا دَم بھرتے ہیں لیکن یہاں بس کہنا کافِی نہیں ہے بلکہ عملی طَور پر محبّتِ رسول کا بھرپُور اِظْہار ہونا چاہیے۔ ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے رحمۃُ اللہِ علیہم صرف گُفتار کے غازی نہیں ہوتے تھے بلکہ محبّتِ رسول ان کے عمل اور کردار سے جھلکتی تھی۔ اُنہیں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اِس قدر والہانہ عشق تھا کہ جس کی مثال نہیں ملتی، وہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر ہر اَدا کو اپنانے کی کوشش کیا کرتے تھے یہاں تک کہ اگر کسی حدیثِ پاک کو بیان کرتے ہوئے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی خاص اَدا اپنائی ہوتی تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی اُس حدیثِ پاک کو بیان کرتے ہوئے اس خاص اَدا کو اپنایا کرتے تھے۔

بیان کے دوران مسکرا دیئے...!!

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو صحابیِٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ حدیثِ پاک بیان فرمارہے تھے، دورانِ بیان (ابھی حدیث شریف پُوری بھی نہیں ہوئی تھی، اس کے دوران ہی) آپ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ حاضرین سے فرمانے لگے: تم مجھ سے پوچھتے نہیں کہ میں کیوں مُسکرایا؟ سب نے عرض کی: آپ کیوں مُسکرائے؟ ارشاد فرمایا:

1 ... بخاری، کتاب الایمان والنذور، باب کیف کانت یمین النبی، صفحہ: 1622، حدیث: 6632 ملتقطاً۔

جب رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے یہ واقعہ سُنایا تھا تو آپ بھی مُسکرا دیئے تھے۔ بس اسی ادائے مصطفٰے کو ادا کرنے کے لئے میں بھی مسکرایا ہوں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سُنّت کی پیروی کا کیسا جذبہ رکھتے تھے! وہ اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اَداؤں کو اَپنانے کی بھرپور کوشش کرتے تھے اور اِس سلسلے میں یہ بھی نہیں دیکھتے تھے کہ فُلاں کام کرنا **سُنّتِ مُؤَکَّدَہ** ہے اور فلاں **سُنّتِ غیرِ مؤَکَّدَہ** ہے۔ وہ بس اِتنا دیکھتے تھے کہ فلاں کام نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِس طریقے سے کیا پھر اُس کام کو بالکل اُسی طریقے کے مُطابق کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

عقل کو تَنْقِید سے فرصت نہیں | عشق پر اَعمال کی بُنْیاد رکھ

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم ایسے زبردست عاشقِ رسول تھے کہ وہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر اَدا کو اپنانے کے لیے بے قرار رہا کرتے تھے۔ اِس ضمن میں ایک اور محبّت بھرا واقعہ سنیئے..!!

اُونٹنی کے ساتھ پھیرے لگانے کی حکمت

حضرت قاضی عیاض مالکی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی مشہور کتاب **شِفاء شریف** میں نقل فرماتے ہیں: ایک جگہ حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما نے اپنی اُونٹنی کو گھمایا، وجہ پوچھنے پر اِرشاد فرمایا: مجھے اِس کے سِوا کچھ مَعْلُوم نہیں کہ میں نے اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اِس جگہ ایسا کرتے دیکھا تھا، لہٰذا میں نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔ (2)

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب آخر اھل النار خروجا، صفحہ: 91-92، حدیث: 187 ملخصاً۔

2 ... شفا، شریف، القسم الثانی، الباب الاوّل، فصل فیماورد عن السلف...الخ، جز: 2، صفحہ: 14۔

پیارے اسلامی بھائیو! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا سُنّت کی پیروی کا جذبہ دیکھیے! اس کی روشنی میں ہم اپنے دعویٔ محبّت کا جائِزہ لیں، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کس والہانہ انداز سے، محبّتِ رسول میں ڈُوب کر، ادائے مصطفٰے کو ادا کیا کرتے تھے، ایک ہماری محبّت ہے...!!بس خالی دعوے ہیں، آہ! جب ہمارے سامنے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر ہوتا ہے تو ہم پر کوئی خاص کیفیت طاری نہیں ہوتی! اِس کے بَرخِلاف جب ہمارے بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے سامنے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر ہوتا تو ہیبت و جلال سے اُن کے چہروں کا رنگ بدل جاتا اور عشق و محبّت میں اُن کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہونے لگتے۔ اس ضمن میں 2 رِقّت انگیز واقعات سنیے! اور عشقِ رسول میں اِضافہ کیجیے!

(1): ہمیں اُن پر رحم آنے لگتا

حضرت اِمام مالک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت اَیوب سِختِیانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے سامنے جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ مبارکہ بیان کی جاتی تو وہ اِس قدر روتے کہ ہمیں اُن پر رحم آنے لگتا۔[1]

(2): ذکرِ مُبارَک سنتے ہی سنجیدہ ہوجاتے

حضرت اِمام ابنِ سیرین رحمۃُ اللہِ علیہ بڑے ہنس مُکھ اور شَگُفتہ مزاج تھے لیکن جب اُن کے سامنے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر ہوتا تو ❁ بالکل سنجیدہ ہوجاتے ❁ چہرے پر رُعب طاری ہوجاتا ❁ بدن مُبارَک سے عاجزی واِنکساری ظاہر ہونے لگتی ❁ اور ہنسی والا اَنداز بالکل ختم ہوجاتا۔[2]

---

1 ...شفا، شریف، القسم الثانی، الباب الثالث، فصل فی تعظیم النبی بعد موتہ، جز:2، صفحہ:36۔
2 ...شفا، شریف، القسم الثانی، الباب الثالث، فصل فی تعظیم النبی بعد موتہ، جز:2، صفحہ:37 مفصلاً۔

غمِ مصطفےٰ میں مدینہ شریف سے ہجرت

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم مِعْیارِ عشقِ رسول ہیں، عشقِ رسول میں ان کی مبارک کیفیات کیسی ہوتی تھیں، اس تعلق سے ایک ایمان افروز اور عشقِ رسول سے بھرپُور واقعہ سنیے! کتابوں میں لکھا ہے: ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد بہت سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنہم کے لیے مدینہ شریف میں رہ کر زندگی گزارنا مشکل ہو گیا کیونکہ جب وہ مدینہ شریف میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُٹھنے بیٹھنے کے مَقامات اور اُن گلیوں کو دیکھتے جہاں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدم لگا کرتے تھے تو بہت غم زدہ ہو جاتے اور اُنہیں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جدائی برداشت نہ ہوتی چنانچہ اسی وجہ سے وہ مدینہ شریف سے ہجرت کر گئے۔[1]

مؤذنِ رسول کی مدینہ شریف سے ہجرت

حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عنہ سے بھی پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جدائی برداشت نہ ہوئی چنانچہ کبھی آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر ایسی رِقَّت طاری ہو جاتی کہ مدینہ شریف کی گلیوں میں دیوانہ وار گھومتے اور لوگوں سے پوچھتے تھے کہ اگر تم نے کہیں تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا ہے تو مجھے بھی دِکھا دو۔ آخر کار جُدائی کی تاب نہ لاتے ہوئے آپ مدینہ شریف چھوڑ کر ملکِ شام کے شہر حَلَب میں رہائش پذیر ہو گئے۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد جب ایک رات سوئے تو قسمت چمک اُٹھی اور خواب میں مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

1 ... مدارج النبوۃ، جلد: 2، صفحہ: 444 ملتقطاً۔

مَاھٰذِہِ الْجَفْوَۃُ یَا بِلَال! اَمَا اٰنَ لَكَ اَنْ تَزُوْرَنِیْ یعنی اے بلال! یہ کیا جفا ہے! کیا ابھی وہ وقت نہ آیا کہ تم میری زیارت کے لیے حاضر ہو جاؤ۔

فرمانِ والا شان سنتے ہی حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ رَخْتِ سفر باندھ کر سواری پر سوار ہوئے اور مدینہ شریف کی طرف چل پڑے۔ آپ بڑی تیزی کے ساتھ منزلوں پر منزلیں طے کرتے ہوئے مدینۂ پاک کی طرف بڑھتے چلے جارہے تھے۔

اللّٰہُ اکبر! جس کی کمر عزمِ طیبہ کے لیے بندھی ہو اُسے اِرد گرد کے ماحول سے کوئی سروکار نہیں ہوتا اس لیے حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ پر صرف ایک ہی دُھن سوار تھی کہ جلد از جلد پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں پہنچ جاؤں۔

گھر سے کہیں اچھا ہے مدینے کا مسافر | یہاں صبحِ وطن شام غریب الوطنی ہے
کہتا ہے مسافر سے یہ ہر نخلِ مدینہ | آرام ذرا لے لو یہاں چھاؤں گھنی ہے

آخر کار یہ عاشقِ زار مدینۂ پاک کی مہکی مہکی فضاؤں میں پہنچ گئے، مدینہ شریف کی گلیوں میں پہنچتے ہی دل کی دنیا بدل گئی، کیف و مستی کا عالَم طاری ہوگیا، دیوانہ وار مدینہ شریف کی گلیوں میں تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تلاش کرنے لگے، جب رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینہ شریف کی گلیوں میں نظر نہ آئے تو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے حجرے میں موجود رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور پر پہنچے اور رو رو کر عرض کی: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حَلَب سے غلام کو زیارت کے لیے بلایا اور جب غلام زیارت کے لیے حاضر ہوا تو آپ پردہ میں چھپ گئے۔

الغرض! اِدھر عرض و معروض پیش کی جارہی تھی اور اُدھر مدینۂ پاک میں یہ خبر تیزی سے پھیل گئی کہ مؤذنِ رسول حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مدینہ شریف میں تشریف لے

آئے ہیں، بس سب کی نگاہوں میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے جلوے پھر سے اُبھرنے لگے، بے قرار دل تڑپنے لگے، لوگ مِنَّت و سماجت اور رو رو کر اِلتجائیں کرتے ہوئے حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ سے ایک بار پھر اپنی سوز و گُداز بھری اَذان سنانے کا مُطالبہ کرنے لگے مگر حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے مَعْذرت کی اور اِرشاد فرمایا: اے بھائیو! تم جانتے ہو کہ جب میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری حیات میں اَذان دیتا تھا تو اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله کہتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کر لیا کرتا تھا لیکن آہ! آج وہ مَنْظَر نگاہوں سے اوجھل ہو گا! اس لیے میں اذان دینے کی تاب نہیں رکھتا۔ بہر حال سَیِّدُنا بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کسی صورت اذان دینے پر راضی نہ ہوئے۔

بعض صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے مشورہ دیا کہ کیوں نہ حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما کو بلا لیا جائے کہ جب رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نواسے فرمائش کریں گے تو پھر حضرتِ بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کے پاس اِنکار کی گنجائش نہ رہے گی۔ چنانچہ لوگ جلدی سے دونوں شہزادوں کو لے آئے۔ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے دونوں شہزادوں کو سینے سے چمٹا لیا اور پیار کرنے لگے۔ شہزادوں نے فرمائش کی: اے بلال! ایک بار ہمیں وہ اَذان سنا دیجیے جو آپ ہمارے نانا جان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری میں دیا کرتے تھے۔ اب اِنکار کی گنجائش کہاں تھی؟ چنانچہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ مسجدِ نبوی شریف کی چھت کے اُس حصے میں تشریف لے گئے جہاں حضور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ ظاہری میں اذان دیا کرتے تھے۔

جب حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے مدینہ شریف کی پُر نور فضاؤں میں اپنی سوز بھری آواز میں اللہ اکبر، اللہ اکبر سے اذان کا آغاز فرمایا تو دَر و دیوار دہل گئے، لوگوں میں ہیجان کی کیفیت

برپا ہوگئی، آواز مدینہ شریف کی فضاؤں میں بلند ہوئی جسے سُن کر لوگوں کی ہچکیاں بندھ گئیں، سب لوگ اپنے گھروں سے باہر آگئے، حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہا تو ساتھ ہی ہزارہا چیخیں ایک دَم فضا میں بلند ہوگئیں، اس وقت لوگوں کے رونے کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا، چھوٹے بچے اپنی ماؤں سے پوچھنے لگے: مؤذنِ رسول حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ تو آچکے ہیں مگر رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نورانی چہرہ نظر نہیں آرہا وہ کب تشریف لائیں گے؟

بہر حال! جب حضرت بلال رَضِیَ اللہ عنہ نے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ کہا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آنکھوں کے سامنے نہ پایا تو غمِ جدائی میں ان کی ایک زوردار چیخ فضا میں گم ہوگئی اور بے ہوش ہو کر زمین پر تشریف لے آئے، جب ہوش آیا تو اُٹھے اور روتے رہے پھر ملکِ شام روانہ ہوگئے۔[1]

حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کا وصال

پیارے اسلامی بھائیو! جب حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ کی زوجہ روتے ہوئے کہنے لگیں: وَاحُزْنَاہُ یعنی ہائے غم کی بات! حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی غمزدہ زوجہ کو دِلاسہ دیتے ہوئے فرمایا: وَاطَرَبَاہُ یعنی واہ خوشی کی بات! غَدًا نَلْقَی الْاَحِبَّۃَ مُحَمَّدًا وَحِزْبَہٗ یعنی کل ہم اپنے دوستوں یعنی اپنے آقا و مولا مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے دوستوں سے ملاقات کریں گے۔[2]

کسی عاشق نے کیا خوب کہا ہے:

قبر میں سرکار آئیں تو میں قدموں میں گروں | گر فرشتے بھی اُٹھائیں تو میں ان سے یہ کہوں

---

1 ... مدارج النبوۃ، جلد:2، صفحہ:583 ملتقطاً۔
2 ... احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:231 ملتقطاً۔

اب تو پائے ناز سے میں اے فرشتو! کیوں اٹھوں | کہ مرکے پہنچا ہوں یہاں اس دِلرُبا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

موت مؤمن کے لیے تحفہ ہے

اے عاشقانِ رسول! موت مؤمن کے لیے تحفہ ہے[1] اور یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا ایک ذریعہ ہے۔ اِسی لیے مؤمن موت سے نہیں گھبراتا بلکہ وہ خوش ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد اُسے قبر میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوگی۔

تمام مال و اولاد کے بدلے زیارتِ رسول

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: میرے وصالِ ظاہری کے بعد ایسے لوگ بھی ہوں گے جو تمنا کریں گے کہ کاش! اُن کا تمام مال اور اولاد اُن سے لے لی جائے اور اِس کے بدلے وہ میری زیارت کرسکیں۔[2]

قسمت مجھے مل جائے بلالِ حبشی کی
دم عشقِ مُحَمَّد میں نکل جائے تو اچھا ہے

خاتون نے روتے روتے جان دے دی

تمام مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہوکر ایک خاتون نے عرض کی: مجھے تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک قبر کی زیارت کروادیجیے۔ حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے حُجرہ شریف کھولا اور اُس خاتون نے قبرِ انور کی زیارت کرکے روتے روتے جان دے

---

1 ...شعب الایمان، باب الصبر علی المصائب...الخ، فصل فی ذکرمافی...الخ، جلد:7، صفحہ:171، حدیث:9884۔
2 ...مسلم، کتاب الجنۃ...الخ، باب فیمن یود...الخ، صفحہ:1089، حدیث:2832 ماخوذاً۔

دی۔[1]

آپ کے عشق میں اے کاش! روتے روتے | یہ نکل جائے میری جان مدینے والے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ایک خاتون کا عشقِ رسول کہ قبرِ انور کی زیارت کرتے ہی اُس پر عشق و محبّت کی کیفیت طاری ہوئی اور اُس نے روتے روتے بارگاہِ رسالت میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیا! اِسی طرح ہمارے بزرگوں کو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے والہانہ عقیدت و محبّت ہوا کرتی تھی مگر افسوس! آج ہمارے اندر صحیح معنوں میں محبّت کا جذبہ اور ولولہ نہ رہا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم صرف زبانی طور پر نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کا دَم نہیں بھرتے تھے بلکہ اپنے عَمَل مبارَک سے اس کا ثبوت بھی دیا کرتے تھے، جبکہ ہم محض زَبانی طور پر محبّت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر ہمارا عَمَل اس دعوے کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِک اِک اَدا پر عمل کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہا کرتے تھے۔

مَحبُوب کی اَدا سے محبّت

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دعوت کی، میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دعوت میں شریک ہوا، جَو کی روٹی اور شوربا حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے لایا گیا جس میں کَدّو اور خشک کیا ہوا نمکین گوشت تھا، کھانے کے دوران میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا کہ پیالے کے کناروں سے کَدّو کے ٹکڑے تلاش کر رہے ہیں، اِسی لیے میں اُس دن سے کَدّو پسند کرنے لگا۔[2]

---

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، جلد:12، صفحہ:343 ماخوذاً۔

2 ... بخاری، کتاب الاطعمہ، باب المرق، صفحہ:1390، حدیث:5436۔

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کس قدر سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پسند کا خیال رکھا کرتے تھے مگر آہ! ہم بہت سے معاملات میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پسند اور سُنّتوں کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں ❁ عقیقہ ❁ نکاح ❁ اور ولیمے جیسی سُنّتوں کی ادائیگی کے موقع پر ہم سُنّتوں کے بجائے فیشن کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ فیشن کے مُطابِق لباس سِلواتے، بال کٹواتے اور داڑھی منڈا کر چہرے سے سُنّت کا نُور مٹا دیتے ہیں۔ مسلمانوں کی ایک بھاری تعداد ہے جو زلفیں نہیں رکھتے، حالانکہ زُلفیں رکھنا پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ زُلفیں رکھیں ❁ کبھی آدھے کان تک ❁ کبھی پورے کان تک ❁ اور کبھی زیادہ بڑھ جاتیں تو مُبارک کندھوں سے چُھو جاتیں۔[1]

مشرکین کی مُخالفت کرو

داڑھی کی تو کیا ہی شان ہے، ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی سے بڑا پیار فرماتے تھے۔ حدیث شریف میں ہے: خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ وَفِّرُوا اللِّحٰى وَاَحْفُوا الشَّوَارِبَ یعنی مشرکین کی مُخالفت کرو، داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں خوب پست کرو[2] ❁ ایک مقام پر ارشاد فرمایا: مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ یعنی جس نے میری سُنّت سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں[3] ❁ ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ یعنی جو شخص جس قوم سے مُشابہت اختیار کرے گا وہ اُنہیں میں سے ہو گا۔[4]

---

1 ... شمائل ترمذی، صفحہ: 18 و 34 و 35 ملتقطاً۔
2 ... بخاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، صفحہ: 1480، حدیث: 5892۔
3 ... بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، صفحہ: 1307، حدیث: 5063۔
4 ... ابو داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشہرۃ، صفحہ: 635، حدیث: 4031۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو داڑھی شریف سے پیار ہے، اسی لئے امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دامَت بَرَکاتُہمُ العالِیہ کو بھی داڑھی شریف سے بڑا پیار ہے آپ داڑھی سے مُتعَلِّق اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ پاک ہمیں ایمان پر موت نصیب فرمادے اِس سے پہلے کہ ہمارا چہرہ **مَعاذَ اللہ!** دشمنانِ مصطفےٰ جیسا ہو جائے! افسوس! آج کل بہت سے مسلمان داڑھی شریف کے بالوں کو نوچ نوچ کر گندی نالیوں میں بہادیتے ہیں! آہ! ایسوں کا آخرت میں کیا بنے گا؟ ایسا کرنے والوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہئیں۔

یاد رکھئے! ایک مُٹھی داڑھی رکھنا واجب اور داڑھی منڈانا یا ایک مُٹھی سے کم کروانا دونوں حرام اور جہنّم میں لے جانے والے کام ہیں۔ دیکھیے! داڑھی رکھنا تمام انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی سُنّتِ مبارکہ ہے، کوئی نبی ایسا نہیں جس نے **مَعاذَ اللہ!** داڑھی منڈائی ہو۔ اِسی طرح کوئی ولی بھی داڑھی منڈا نہیں ہو سکتا۔ اللہ پاک ہم سب کو داڑھی شریف سجانے کی توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم سب سُنّتِ مصطفےٰ کے دِیوانے ہو جائیں، کاش! صد کروڑ کاش! سر سے پاؤں تک ہمارا سارا وُجود سُنّت کے سانچے میں یُوں ڈھلے کہ سُنتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن جائیں۔ آمِیْن بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! آج کے اِس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی ہمیں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا دامنِ کرم تھامنے، دوسروں کے طور طریقے اور فیشن چھوڑ کر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری پاکیزہ سُنّتوں کو اَپنانے کا درس دیتی ہے اور اسی میں دنیا و آخرت کی کامیابی ہے۔

سُنّت لباس

پیارے اسلامی بھائیو! فیشن زدہ لباس چھوڑ کر سُنّتوں بھرا لباس اپنایئے۔

لباس میں سُنّت یہ ہے کہ ❁ کُرتے کے دامن کی لمبائی آدھی پنڈلی تک ہو ❁ آستین کی لمبائی زیادہ سے زیادہ انگلیوں کے پوروں تک ❁ اور چوڑائی ایک بالشت ہو ❁ مرد کا تہبند یا پاجامہ ٹخنوں سے اُوپر رہے۔ بد قسمتی سے آج ہمیں پاجامے کے پائنچے ٹخنوں سے اوپر رکھتے ہوئے شرم آتی ہے حالانکہ یہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اور اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کا طریقہ کار ہے، مگر عوام کی اکثریت اِس سُنّت سے مَحرُوم ہے اور ٹخنوں سے نیچے پاجامہ رکھتی ہے۔

یاد رکھئے! تکبّر کی وجہ سے پاجامے یا شلوار کا پائنچہ ٹخنوں سے نیچے رکھنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے اور اِس پر سخت عذاب کی وعید ہے۔ جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: تہبند (یعنی شلوار) کا جو حصہ دونوں ٹخنوں سے نیچے ہے وہ آگ میں ہے[1] ❁ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: ایک شخص تکبّر سے اپنا تہبند گھسیٹ رہا تھا کہ اُسے زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک دھنستا چلا جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اپنے لباس پر غور کرنے کی عادت بنایئے کہ جس طرح تھوڑی سی بے توجہی ہمیں بے شمار سُنّتوں سے مَحروم کر دیتی ہے، اِسی طرح تھوڑی سی تَوَجُّہ کئی سُنّتوں سے ہمکنار کر دے گی، لہٰذا وقتاً فوقتاً اپنے لباس کا جائزہ لیتے رہیے اور نیت کیجیے کہ اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! آج کے بعد ہم سُنّت کے مُطابِق لباس سلوائیں گے۔ ہو سکے تو سفید

---

1 ...بخاری، کتاب اللباس، باب ما اسفل من ...الخ، صفحہ: 1461، حدیث: 5787۔

2 ...بخاری، کتاب احادیث الانبیا، صفحہ: 894، حدیث: 3485۔

لباس پہننے کی عادت بنائیے کہ یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ لباس ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے پہننے کی ترغیب دلائی ہے۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: **سفید لباس پہنو اور اپنے مردے بھی سفید لباس میں کفناؤ۔**[1]

اللہ پاک ہم سب کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں اللہ و رسول کی محبّت بڑھانے، دِین و دُنیا کی بھلائیاں سمیٹنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے ہمیں یہ مقصد دیا ہے کہ **”مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مقصد کی تکمیل کے لیے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جاکر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لے آیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! ❁ عِلمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❁ راہِ خُدا میں نکلنے

---

1 ...ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی لبس البیاض، صفحہ:656، حدیث:2810۔

کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لیے جنّت کی بشارت آئی ہے۔[2] آیئے ترغیب کے لیے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لیے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کر لی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنھوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔
2 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 472، حدیث: 1743۔

تُو داڑھی بڑھا لے عمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپلی کیشن کا تعارف: بہارِ شریعت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام **بہارِ شریعت** لانچ کی گئی ہے ❁ صدرالشّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی مایہ ناز تصنیف **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس اپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس اپلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁ آپ اس اپلی کیشن میں مطلوبہ متن تلاش بھی کرسکتے ہیں ❁ سرچ کو مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ اپلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات 9 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد

فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امیر اہلسنّت کی دُعائیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے!

❀ مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت مبارکہ پر مشتمل ایک بڑی ہی پیاری کتاب **سیرتِ مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم**۔ اس کتاب کی عمومی قیمت ہے **480 روپے**، البتہ 1500 ویں یومِ جشنِ ولادت کی خوشی کی اسپیشل میگا ڈسکاؤنٹ آفر پر آپ یہ کتاب **408 روپے** میں قیمتاً طلب فرماسکتے ہیں۔

❀ 1500 ویں جشنِ ولادت کی خوشی میں مکتبۃُ المدینہ کی شاندار پیشکش۔ **25 صفر شریف یومِ اعلیٰ حضرت (19 اگست) سے لے کر یوم تحفّظِ عقیدۂ ختم نبوت (7 ستمبر)** تک یعنی **عرسِ اعلیٰ حضرت** سے **یوم تحفّظِ عقیدۂ ختم نبوت** تک مکتبۃُ المدینہ کی تمام پروڈکٹس پر 15 فیصد خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کیجیے! اِسی طرح اِس عظیم موقع پر مَدَنی پرچم (ہر سائز) ❁ بائیک ❁ کار ❁ ٹیبل فلیگ ❁ فلاور اِسٹک ❁ اور دلکش نعلین شریف کے بیجز ❁ اور جشنِ ولادت میں دعوت اسلامی کے بینرز کا آرڈر بھی مکتبۃُ المدینہ کی دکانوں پر دے سکتے ہیں۔ جلدی کریں، جشنِ ولادت کی تیاری بھی کریں، فائدہ بھی اٹھائیں!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اجتماعِ میلاد و جلوسِ میلاد میں شرکت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یومِ میلاد تشریف لا رہا ہے، اَلحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت شبِ میلاد عظیمُ الشّان اجتماعِ میلاد ہوتا ہے، جس میں نعت خوانی

بھی ہوتی ہے، بیان بھی ہوتا ہے اور آقا کے دیوانے اپنے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر خوب جھوم جھوم کر درودِ پاک کے نذارنے پیش کرتے، اور صلوۃ و سلام پڑھتے ہوئے صبح بہاراں کا استقبال کرتے ہیں، آپ بھی اس اجتماع میں اور بارہویں شریف کو ہونے والے جلوسِ میلاد میں لازمی شرکت کیجیے گا! اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ❁ خوب درود پاک پڑھنے ❁ نعتیں سننے ❁ اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر خیر سننے اور خوب خوب آمد مصطفےٰ کے نعرے لگانے کی سعات حاصل ہو گی۔

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی رب کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1... قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3... قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔